سوال

(23) دوتین مردوں کوایک قبر میں بغیر جہاد کے دفن کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوتین مردوں کوایک قبر میں بغیر جہاد کے دفن کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاد کے سوا کسی اور موقع پر ایسا ہونا مجھے یاد نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلداول ص ۵۴۲)

توضیح الکلام:

...جہاد کے موقع پر کئی مردوں کوایک قبر میں دفن کرنا نص صریح سے ثابت ہے، ہیضہ طاعون وغیرہ کی وجہ سے بکثرت اموات ہوجائیں توکئی میتوں کوایک قبر میں دفن کرنا جائز ہے کیوں کہ جوعلت جہاد کے موقع پر جمع کرنے کی ہے وہی علت ان بیماریوں میں ہے۔ واللہ اعلم (سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص52

محدث فتویٰ